# سیّدہ بنتِ امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہا

بنت مولانا نصیر الدینؒ (تلہ گنگ)

استقامت وخودداری اور ایثار وقربانی کی مجسمہ، محسنہ ومشفقہ اُمّ شہید ملّہ، پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری وسید عطاء المؤمن بخاری کی لاڈلی بہن، امیر شریعت کی پیاری نیک بخت با سعادت بیٹی، بلند حوصلہ، با وفا و با صفا صبر وشکر کی پیکر، سیّدۃ النساء اہل الجنۃ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی روحانی بیٹی۔ خانوادۂ بنی ہاشم کی عزت، اقلیم خطابت کے شہنشاہ اور برصغیر سے فرنگی اقتدار کا محل خاکستر کرنے والے، سرخیل احرار بطل حریت امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی لختِ جگر ''قرۃ عینی'' اور ''بٹیا جی'' جیسی شہد آفریں صدا سننے والی جنہیں ہم سیّدہ اُمّ کفیل کے نام سے جانتے ہیں ۱۴؍اپریل ۲۰۱۲ء کو اس دارِفانی سے آخرت کو سدھار گئی ہیں۔ آپ علمی وادبی ذوق کی حامل اور دینی شعور سے مستنیر تھیں۔ کیوں نہ ہوتیں، آپ کی رگوں میں اس مردِ حُر اور مرد درویش کا خون دوڑ رہا تھا جس نے ساری عمر رب جلیل کے کلام قرآن کریم کو پڑھا اور قوم کو اسی کی دعوت دی۔ سیّدہ بنت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہا تحریک آزادی، تاریخ مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کی انسائیکلو پیڈیا تھیں۔ آپ نے احرار اسلام کا عروج دیکھا، اکابر احرار کو سنا اور ان کے متعلق اپنی قیمتی یادداشتوں کو محفوظ کیا۔ آپ نے ملت اسلامیہ پر احسان کیا کہ ''سیّدی وابی'' جیسی کتاب تصنیف کی۔ آپ کو زندگی کے آخری دور میں اُمّ شہید کا رتبہ بھی ملا۔ ذوالکفل بخاری ''شہیدِ ملّہ'' کی جدائی بھی آپ کو برداشت کرنا پڑی۔ آپ نے بے مثل حوصلہ وصبر سے اس جانکاہ دکھ کو برداشت کیا۔ میں تو آپ کی ایک جھلک دیکھنے کو بے قرار تھی، آپ کی زیارت کر کے اپنے ایمان کو تازہ کرنا چاہتی تھی اور ایشیا کے عظیم انسان کی عظیم بیٹی کو سلام پیش کرنا چاہتی تھی۔ مگر آہ! عظیم باپ کی عظیم بیٹی دنیا سے چلی گئیں۔ اور میں اس معزز ہستی کو نہ مل سکی۔ خط لکھا اور پھر رکھ دیا سوچا ان کو تکلیف ہوگی۔ ذوالکفل شہید کی شہادت پر لکھا پھر رکھ دیا کہ وہ عظیم باپ کی عظیم بیٹی ہے ان کو ہزاروں خطوط آئے ہوں گے، میری کیا حیثیت ہے۔ میرے ابا جی تو ملتان جا کر شاہ جی کو مل آئے تھے۔ وہ تو عالم دین تھے، ان کا تو حضرت شاہ جی سے تعلق تھا پہچان تھی۔ یہی کچھ سوچتی رہی اور آج وہ دن آ گیا کہ ایک قیمتی سرمایہ ہم سے چھن گیا۔ اُن کے انتقال کی خبر معلوم ہوئی تو دکھ اور غم کی اتھاہ گہرائیوں میں ڈوبتی چلی گئی۔ میں نے تو ان کو خط لکھا تھا جس میں یہ شعر بھی لکھا:

خدا کرے تو عمر جاوداں پائے
خوشی قریب رہے غم نہ پاس آئے
تو مسکرائے تو مسکرا اٹھے یہ جہاں
تیرا وجود بہاروں کی جان کہلائے

مگر آپ تو اب بہت دور چلی گئی ہیں۔ جب میں بہت چھوٹی سی تھی، میرے والد صاحب شورش کاشمیری مرحوم کا ہفت روزہ ''چٹان'' لائے اور مجھے بتایا کہ یہ شاہ جی ہیں (چٹان رسالہ کے سرورق پر شاہ جی کی قد آدم تصویر اور ہاتھ میں کلہاڑی تھی) سیّدہ مرحومہ کی شخصیت میں بھی ضرور شاہ جی کی جھلک ہوگی۔ ان کے انداز واطوار کی مطابقت شاہ جی سے ہو گی اور ان کی گفتار و کردار میں ضرور شاہ جی کا اثر ہوگا۔ میں نے آج سے بیس سال پہلے حضرت امیر شریعتؒ کی ایک چند منٹ کی تقریر کیسٹ سے سنی تو حضرت فرما رہے تھے:

''میری بیٹی، میرے ظاہری اسباب میں سے میری حیات کا باعث ہے۔ اللہ بیٹوں کو بھی سلامت رکھے مگر بیٹی سے مجھے بہت محبت ہے۔ اُس نے کئی بار مجھے کہا، ابا جی اب تو اپنے حال پر رحم کریں۔ آپ کو چین کیوں نہیں آتا۔ کیا آپ سفر کے قابل ہیں، چلنے پھرنے کی طاقت آپ میں نہیں رہی، کھانا آپ کا نہیں رہا، آپ کا یہ حال ہے کیا کر رہے ہیں آپ؟ میں نے کہا تم نے میری دکھتی رگ پکڑی ہے۔ میں تمھیں کس طرح سمجھاؤں؟ بیٹا تم بہت خوش ہوگی اگر میں چارپائی پر مروں، میں تو چاہتا ہوں کسی کے گلے پڑ کر مروں، تم اس بات پر راضی نہیں کہ میں باہر نکلوں میدان میں اور یہ کہتا ہوا مر جاؤں ''**لا نبیّ بعد محمد، لا رسول بعد محمد، لا امۃ بعد امت محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم**''

بیٹا دعا کرو عقیدہ ختم نبوت بیان کرتے اور کلمہ طیبہ پڑھتے ہوئے مجھے موت آجائے۔

**لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ......لا نبی بعدہ ولا رسول بعدہ.**

ان کی وفات پر ہزاروں علماء، صلحاء افسردہ ہیں۔ ان کی حقیقی اولاد اور ان کے خاندان والے غمزدہ اور افسردہ ہیں، میں بھی ان کی ایک عاجز عقیدت مند کی حیثیت سے بہت افسردہ ہوں مگر جانے والوں کو کہاں روک سکا ہے کوئی۔ اللہ رب العزت انھیں اپنی جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی قبر پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین

آسماں تیری لحد پہ شبنم افشانی کرے
سبزہ نو رستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان
26 جولائی 2012ء
جمعرات بعد نماز مغرب
دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان
ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان
الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان
061-4511961